

رمضان المبارک 2025 کے لیے اہتمام

رمضان کا آغاز متوقع طور پر 28 فروری کی شام سے ہوگا اور 30 مارچ تک جاری رہے گا۔ ہم اپنے سبھی روزے دار طلباء کے لیے سہولتیں فراہم کرنا چاہتے ہیں اور اس مقصد کے لیے درج ذیل انتظامات کیے گئے ہیں؛

دوپہر کے کھانے کے انتظامات

وہ لڑکیاں جو روزے سے ہیں اور دوپہر کے کھانے کے وقت فوڈ کورٹس سے دور رہنا چاہتی ہیں تو، وہ Emmeline میں کمرہ نمبر E4 (لنچ 1) اور E4 اور E5 (لنچ 2) کا استعمال کرسکتی ہیں جسے اس مقصد کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ اگر لڑکیاں فوڈ کورٹس جانا چاہتی ہیں تو وہاں بھی اس کا استقبال ہے۔ ایسے روزہ دار طلباء، جو اسکول میں مفت کھانے کے اہل ہیں، انہیں دن کے اختتام پر فوڈ کورٹ میں پانی اور اسنیکس دستیاب ہوگی۔

دوپہر بعد کی عبادت

ہم اس بات سے آگاہ ہیں کہ نماز کے اوقات میں لچک پذیری کی اجازت دی گئی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ ظہر کی نماز کسی بھی دن سہ پہر 3 بجے سے پہلے ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ چونکہ بہت سی لڑکیوں کو ہمارے پاس آنے کے لیے خاصا مسافت طے کرنا پڑتا ہے لہذا دن کے اختتام پر اسکول سے جانے سے قبل لڑکیوں کے لیے نماز کی ادائیگی کے واسطے E5 کمرہ دستیاب کروایا گیا ہے۔ جو لڑکیاں نماز کے لیے جانے نماز لانا چاہتی ہیں وہ ایسا کر سکتی ہیں اور انہیں E5 میں محفوظ رکھا جائے گا۔

PE اور اسپورٹس

رمضان کے دوران جسمانی تعلیم اور اسپورٹس کی کلاسز جاری رہیں گی اور لڑکیوں سے شرکت کی توقع کی جائے گی۔ روزے دار لڑکیوں کے لیے کم مشقت والے متبادل فراہم کیے جائیں گے۔

موسیقی

ماہ رمضان میں طالبات کو تعلیمی مقاصد کے لیے موسیقی سننے کی اجازت ہے لہذا موسیقی کے اسباق معمول کے مطابق جاری رہیں گے۔

امتحانات اور تشخیصات

اگرچہ ماہ رمضان کے دوران کوئی بیرونی امتحانات منعقد نہیں کیے جائیں گے، لیکن سال 11 کے لیے کچھ اہم تشخیصات ایسٹر کی تعطیلات سے قبل لیے جائیں گے۔ روزے دار طالبات لازمی طور پر ان تشخیصات میں بیٹھنا ہوگا کیونکہ یہ ان کے امتحانات کی تیاری کا ایک اہم حصہ ہیں۔

مزید تعلیم اور کیریئر کے امکانات کے پیش نظر تشخیصات کی اہمیت کی وجہ سے، بیٹھنے والی لڑکیوں کو اس سال ماہ رمضان سے استفادہ حاصل کرنے کا فیصلہ کرتے وقت اپنے مستقبل اور اپنی پڑھائی کو سنجیدگی سے اور سوچ سمجھ کر، ساتھ ہی گزشتہ سال ماہ رمضان کے تجربہ کو مدنظر رکھنے کی ضرورت ہوگی۔ یہ بات لڑکیوں اور ان کے اہل خانہ کے علم میں ہونی چاہیے کہ اسلام کسی بھی فرد سے ایسا عمل کرنے کا تقاضا نہیں کرتا جو ان کے مستقبل کے لیے جوکھم بھرا ہو۔

ایسٹر کی تعطیلات کے دوران اسکول میں سال 11 اور 13 کے نظرثانی والے سیشنز بھی ہوں گے اور پھر اس میں شرکت کرنا طالبات کے مفاد میں ہے۔ عید والے دن ہم کوئی سیشنز شیڈول نہیں کریں گے کیونکہ ہم سمجھتے ہیں کہ طالبات اپنے اہل خانہ کے ساتھ دن گزارنا چاہیں گے۔

تحفظ اور صحت

اسکول اس بات سے بخوبی واقف ہے کہ روزہ رکھنے کا فیصلہ فرد اور خاندان کی صوابدید پر ہوتا ہے، اس لیے ہم یہ فرض نہیں کرتے کہ تمام طالبات روزے سے ہیں اور نہ ہی ہم طالبات یا ان کے اہل خانہ سے اس بارے میں سوال کرتے ہیں۔ تاہم، اگر کسی طالبہ کی طبیعت خراب یا پانی کی کمی کی شکار نظر آتی ہے تو، ہم اس کی بہبود کے پیش نظر دریافت کریں گے کہ آیا وہ روزے سے ہے۔ ہمیں یہ مشورہ دیا گیا ہے کہ اگر کسی طالبہ کی طبیعت ناساز ہو، تو وہ عارضی طور پر روزہ توڑ سکتی ہے تاکہ اس کی صحت بہت ہو جائے، لہذا ہم ان صورتوں میں پانی پیش کریں گے جہاں یہ مناسب ہوگا۔ ہمارا مشورہ ہے کہ اگر بیماری کی وجہ سے روزہ چھوٹ جائے تو، اسے بعد میں مکمل صحتیابی کے بعد قضا کیا جا سکتا ہے۔

رمضان کے دوران روزہ رکھنے والی طالبات کو سہری کھانے کی ترغیب دی جانی چاہیے، کیونکہ اس سے انہیں لازمی طور پر وہ لازمی غذائیت اور پانی کی فراہمی ہوگی جن کی انہیں اسکول کے دوران بہترین کارکردگی کے لیے ضرورت ہوگی۔ یہ خاص طور پر ان طالبات کے لیے نہایت اہم ہے جو امتحانات یا تشخیصات میں شریک ہو رہی ہیں۔

عملے کا روزہ رکھنا

اس سال، ہمارے کچھ عملے کے ممبران پیر، 3 مارچ کو طالبات کے ساتھ روزہ رکھیں گے تاکہ وہ روزے کی حقیقت کو بہتر طور پر سمجھ سکیں اور طالبات کے لیے یکجہتی اور حمایت کا اظہار کر سکیں۔